ممتاز عالمِ دین مولانا ڈاکٹر محمد امجد تھانویؒ کی المناک جدائی

قحط الرجال کا عہد دن بدن اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے۔ ہر روز آسمان علم وادب کا کوئی نہ کوئی ستارہ بحرِ فناء کی نذر ہو رہا ہے۔ فن وتحقیق کے روشن چراغ ایک ایک کر کے بجھ رہے ہیں۔ اور ظلمتِ شب کی سیاہی ہر لحہ بڑھ رہی ہے۔ کچھ سالوں سے تو بادِ فناء نے پاکستان کے علم وادب کے گلستان کا ایسا رُخ کیا ہے کہ اس مہکتے گلستان کو قبرستاں میں تبدیل کر دیا ہے۔ ابھی حضرت مولانا عبدالرشید ارشدؒ کا غم علمی وادبی حلقوں میں تازہ تھا کہ ۲۲ رمارچ ۲۰۰۶ء کو کراچی کے نامور محقق، ممتاز عالم دین جناب ڈاکٹر محمد امجد تھانویؒ بھی علمی ومذہبی حلقوں کو مزید سوگوار کر کے دارِ عاقبت کو روانہ ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

دیکھو جسے ہے راہِ فنا کی طرف رواں
تیرے محل سرا کا یہی راستہ ہے کیا؟

مولانا مرحوم متعدد خوبیوں اور صفات کے متصف انسان تھے۔ آپ نے دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم میں بھی کمال پیدا کیا۔ اور عمر بھر آپ نے علم تحقیق اور صحافت کی سخت وادیوں میں صحرانوردی کی ملک کے بڑے اخبارات میں آپ مسلسل لکھتے رہے۔ اس کے علاوہ ماہنامہ ''الحق'' اور دیگر دینی جرائد میں بھی آپ کے مؤقر مضامین قارئین کے دل گرماتے رہے۔ آپ بڑی فکر وسوچ کے مالک تھے۔ اور ایک زرخیز دل ودماغ قدرت نے آپ کو عطا کیا تھا۔ مرحوم کا تعلق برصغیر کی بہت بڑی شخصیت حکیم الامۃ حضرت مولانا تھانویؒ سے رشتہ قرابت کے ساتھ ساتھ پاکستان کے علمی خانوادے سے ہے۔ آپ حضرت مولانا محمد احمد صاحب تھانویؒ بانئ جامعہ اشرفیہ سکھر کے دوسرے صاحبزادے تھے۔ اور ملک کے نامور دینی دانشور اور بڑی قدآور سیاسی شخصیت حضرت مولانا محمد اسعد تھانوی صاحب مدظلہ کے بھائی تھے۔ جن کا والد صاحب مدظلہ کے ساتھ نہ صرف دیرینہ اور گہرا رشتہ اخوت وصداقت ہے بلکہ ان کی سیاسی جدوجہد اور جماعتی پلیٹ فارم پر بھی شانہ بشانہ معیت ہے اور جمعیت علماء اسلام کے صوبہ سندھ کی صدارت کا بوجھ بھی مدتِ مَدید سے اٹھائے ہوئے ہیں۔ آپ نے اپنے اسلاف اور بزرگوں کے نام وعزت میں نمایاں اضافہ کیا۔ اور ان کی شاندار روایات کو مزید اپنے علمی، ادبی، تحقیقی کارناموں سے جلا بخشی۔ افسوس آپ ایسی عمر میں وفات پاگئے جو ابھی کام کرنے کی عمر تھی۔ لیکن مشیت ایزدی کے سامنے عقل وخرد کی کیا حیثیت ہے؟ بہرحال ہم اس عظیم سانحے میں حضرت مولانا اسعد تھانوی مدظلہ اور ان کے دیگر پسماندگان واحباب سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اور قارئین الحق سے حضرت مولانا محمد امجد تھانویؒ کے بارے میں دعائے مغفرت کی اپیل کرتے ہیں۔